ورلڈ اسلامک فورم کا ترجمان

ماہنامہ

الشریعہ

لندن — گوجرانوالہ

جلد ۴ ○ ستمبر ۱۹۹۳ء ○ شمارہ ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زیر سرپرستی:
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر گوجرانوالہ
مولانا مفتی عبد الباقی لندن

رئیس التحریر
ابوعمار زاہد الراشدی

نائب الرئیس
مولانا محمد علی منصوری

مدیر
حافظ محمد عمار خان ناصر

ادارہ تحریر

مولانا مفتی محمد عیسیٰ گورمانی ـــــ گوجرانوالہ
قاضی محمد رویس خان ایوبی ـــــ میرپور
پروفیسر غلام رسول عدیم ـــــ گوجرانوالہ
حاجی محمد فیاض خان سواتی ـــــ گوجرانوالہ
حافظ محمد اقبال رنگونی ـــــ مانچسٹر
الحاج ناصر دار خان ـــــ گوجرانوالہ
انجینئر طارق محمود ـــــ برمنگھم
حافظ گلزار احمد آزاد ـــــ گوجرانوالہ
حکیم محمد عمران مغل ـــــ لاہور

مجلس مشاورت

الحاج خداداد ملک ـــــ راولپنڈی
الحاج غلام قادر ـــــ لندن
حاجی محمد اسلم ـــــ ″
محمد الطاف رانا ـــــ ″
ایم افتخار احمد ـــــ ″
مولانا کلام احمد ـــــ ″
مولانا محمد فاروق سلطان ـــــ کوپن ہیگن
حافظ سید سعید احمد شاہ ـــــ ٹورنٹو

انتظامیہ

حافظ عبید الرحمن ضیاء
حافظ ناصر الدین خان عامر

فہرست مضامین

ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ سیمینار	ادارہ	۲
عدالتی تحفظات اسلام کی نظر میں (۱۳)	قاضی محمد رویس خان ایوبی	۶
مغربی میڈیا کی جارحانہ یلغار	مولانا ابوالحسن علی ندوی	۱۱
دینی جماعتیں اور انتخابی سیاست	مولانا عبد الغفار حسن	۲۱
لندن میں ماہانہ فکری نشست کا آغاز	ادارہ	۳۰

زرخریداری

فی پرچہ دس روپے ـــ سالانہ یک صد روپیہ
یورپ ـــــ دس برطانوی پونڈ
امریکہ ـــــ پندرہ ڈالر
مڈل ایسٹ ـــــ پچاس سعودی ریال

ترسیل زر کے لیے

○ ماہنامہ الشریعۃ اکاؤنٹ نمبر ۱۲۶۰
حبیب بینک تھانیوالا بازار گوجرانوالہ
○ مینیجر ماہنامہ الشریعۃ
جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ

ناشر:

حافظ محمد عبد المتین خان زاہد

طابع:

مسعود اختر پرنٹرز، لاہور

WORLD ISLAMIC FORUM
35 STOCK WELL GREEN
LONDON SW9 (UK)
TEL : 071 - 737 - 8199

خط و کتابت کے لیے

الشریعۃ اکیڈمی

پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ پاکستان فون ۲۱۹۶۶۳-۰۴۳۱

کلمہ حق

ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ سیمینار

ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ بین الاقوامی سیمینار ۱۵ اگست ۹۳ء کو کانوے ہال' ریڈ لائن اسکوائر لندن میں منعقد ہوا' جس میں مختلف مکاتب فکر اور ممالک کے علما کرام اور دانش وروں نے میڈیا اور تعلیم کے مسائل پر اظہار خیال کیا۔ سیمینار کی دو نشستیں ہوئیں جن کی صدارت فورم کے سرپرست مولانا مفتی عبدالباقی نے کی۔ پہلی نشست صبح دس بجے سے ایک بجے تک اور دوسری نشست تین بجے سے سوا چھ بجے تک منعقد ہوئی۔ الحاج عبدالرحمٰن باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ سیمینار میں مختلف ممالک کے سرکردہ علما کے علاوہ برطانیہ کے مختلف حصوں سے پانچ سو کے لگ بھگ اصحاب فکر و دانش نے شرکت کی' جبکہ بھارت کے ممتاز عالم دین اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سیکرٹری جنرل مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ سیمینار کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں دیو بندی' بریلوی' اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے ذمہ دار راہ نماؤں نے خطاب کیا اور مسلمانوں کے مشترکہ معاملات میں مل جل کر جدو جہد کے عزم کا اظہار کیا۔ سیمینار سے خطاب کرنے والوں میں مہمان خصوصی کے علاوہ ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہدالراشدی' سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری' سلطان باہوؒ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری' جمعیت اہلحدیث سندھ کے امیر پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی' یوکے اسلامک مشن کے سربراہ سید طفیل احمد شاہ' مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے استاذ مولانا سعید احمد عنایت اللہ' یمن سے السید ایوب ابکر الاسد' جنوبی افریقہ سے جمعیت علما ناٹال کے صدر مولانا محمد یونس پٹیل' کینیڈا سے مولانا قاسم انگار' حرکۃ المجاہدین پاکستان کے راہ نما مولانا مسعود احمد اظہر' جمعیت اہلحدیث برطانیہ کے امیر ڈاکٹر صہیب حسن' جمعیت علما اسلام پاکستان کے نائب امیر علامہ ڈاکٹر خالد محمود' میر پور آزاد کشمیر کے ضلع مفتی قاضی محمد رویس خان ایوبی' دارالعلوم فلاح دارین گجرات انڈیا کے مہتمم مولانا محمد عبداللہ پٹیل' اسلامک دعوہ اکیڈمی لیسٹر

کے ڈائریکٹر مولانا محمد سلیم دھورات٬ ماہنامہ التقویٰ کے ایڈیٹر حسن محمود عودہ٬ مرکزی جمعیت علما برطانیہ کے نائب امیر صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی٬ مولانا قاری محمد عمران جہانگیری٬ پروفیسر عبدالجلیل ساجد٬ مولانا محمد کمال خان٬ مولانا ثمیرالدین قاسمی٬ کونسلر احمد شجاع٬ کونسلر فضل الرحمن٬ مولانا قاری عبدالرشید رحمانی٬ مولانا کلام احمد اور مولانا قاری محمد اسلم کے علاوہ رابطہ عالم اسلامی لندن کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر سلیم حص بھی شامل ہیں۔

فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے فورم کی پالیسی اور پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ اسلامک فورم میڈیا اور تعلیم کے محاذ پر مسلمانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے جدو جہد کرے گا اور ہماری کوشش ہو گی کہ فورم کو ایک ایسا پلیٹ فارم بنا دیا جائے جہاں تمام مکاتب فکر کے علما اور دانش ور مشترکہ طور پر ملت اسلامیہ کی راہ نمائی کا فریضہ سر انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ لندن میں فورم کے زیر اہتمام ماہانہ فکری نشست کا آغاز کر دیا گیا ہے جس میں مختلف مکاتب فکر کے زعما وقتاً فوقتاً مسلمانوں کے مسائل پر اظہار خیال کریں گے اور برطانیہ میں مقیم خاندانوں کے بچوں اور بچیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل خط و کتابت کورسز اور آڈیو کورسز اکتوبر کے آخر تک شروع کر دیئے جائیں گے۔ یہ کورسز انٹرنیشنل الدعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کے تعاون سے منظم کیے جا رہے ہیں اور اردو اور انگلش دو زبانوں میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ فورم فرقہ وارانہ تنازعات٬ گروہی سیاست اور حکومتی لابیوں سے الگ تھلگ رہتے ہوئے خالصتاً علمی و فکری بنیادوں پر کام کرے گا اور کام کو منظم کرنے کے لیے مختلف ممالک میں فورم کی ممبر شپ کی جائے گی۔ اس موقع پر مولانا زاہدالراشدی نے فورم کی ممبر شپ کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا اور تیس پونڈ سالانہ فیس ادا کر کے ممبر شپ کا پہلا فارم پر کیا۔

مہمان خصوصی مولانا قاضی مجاہدالاسلام قاسمی نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اسلام کی دعوت پوری دنیا کے سامنے از سر نو پیش کرنے کی ضرورت ہے٬ کیونکہ آج انسانیت جن مسائل و مشکلات سے دو چار ہے٬ ان کا حل اسلام کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیائے کفر کے دانش ور اسلام کے خلاف متحد اور متحرک ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اسلام کی قوت اور قرآن کریم کی انقلابی صلاحیت سے آگاہ ہیں اور اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اسلام ہی ایک ایسی قوت ہے جو دنیا میں ہمہ گیر انقلاب بپا کر سکتی ہے٬ لیکن بد قسمتی سے خود مسلمان اس حقیقت سے باخبر نہیں ہے اور اس کی

مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص کی جیب میں کروڑوں روپے کا چیک پڑا ہو لیکن اسے اس چیک کی اہمیت کا علم نہ ہو‘ اس کے نزدیک وہ محض کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے‘ مگر جو لوگ چیک کی اہمیت کو جانتے ہیں وہی اس کی صحیح قدرو قیمت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں‘ ان کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا‘ اس لیے اسلام کی دعوت امت مسلمہ کی ذمہ داری بن گئی ہے اور اسلام کے پیغام کو دنیا کے ہر انسان تک پہنچانا ہمارے فرائض میں شامل ہے کیونکہ قرآن کریم تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا سرچشمہ اور جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں‘ اس لیے دنیا کے ہر شخص تک اسلام کی دعوت پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیائے انسانیت کو مادی کشمکش اور نسلی فرق و امتیاز نے پھر جاہلیت کے دور میں پہنچا دیا ہے اور اسے اضطراب اور بے چینی سے نکالنے کا نسخہ آج بھی وہی ہے کہ اس کا تعلق خدائے وحدہ لا شریک کے ساتھ جوڑ دیا جائے اور اسے جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام پھر سے سنایا جائے کہ کسی انسان کو دوسرے انسان پر رنگ‘ نسل اور زبان کی وجہ سے برتری حاصل نہیں ہے اور شرف و فضیلت کی بنیاد صرف تقویٰ اور کردار ہے کیونکہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم کا وجود مٹی سے تخلیق کیا گیا ہے انہوں نے ورلڈ اسلامک فورم کو مشورہ دیا کہ وہ تمام انسانوں تک اسلام کی دعوت اور پیغام پہنچانے کو بھی اپنے مقاصد اور پروگرام میں شامل کرے تاکہ اس کی جدو جہد مکمل ہو اور اس کی برکات سے ملت اسلامیہ کو فائدہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں مقیم مسلمان اپنی نئی نسل کے ایمان و اخلاق کے بارے میں پریشان ہیں‘ یہ پریشانی بجا ہے اور ہر مسلمان کو اپنی اولاد کے ایمان و اخلاق کی فکر کرنی چاہئے لیکن ان سب مسائل کا حل بھی یہی ہے کہ ہم اسلام کے داعی بن جائیں اور کفر و بے حیائی کا جو طوفان ہمارے گھروں کا رخ کر رہا ہے‘ آگے بڑھ کر اس کا رخ موڑ دیں انہوں نے کہا کہ اسلام کے بارے میں کسی قسم کا معذرت خواہانہ طرز عمل اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے‘ کیونکہ اسلام آج کے تقاضے بھی اسی طرح پورے کرتا ہے جس طرح آج سے چودہ سو برس پہلے کے تقاضے پورے کرتا تھا‘ اسلام علم اور عقل کا مذہب ہے‘ وہ انسانوں کو حقائق پر غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے اور علم میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جانے کی ہدایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی علم بھی غیر اسلامی نہیں ہے اور نہ ہی کسی علم پر کسی کی اجارہ داری ہے‘ آج کے جدید علوم بھی اسلام کے خادم اور معاون ہیں‘